



سوال

(161) کسی بنک نے مجھ پر طلبہ کا صندوق پیش کیا کہ ان کے اموام محفوظ رہیں، اس کے عوض بنک معونہ (امداد) کرتا ہے تو کیا یہ جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی بنک نے طلبہ کے فنڈ کے اموال کی حفاظت کے عوض مسئولین (یعنی طلبہ) کو کچھ رقم پیش کی جسے بنک والے معونہ (امداد) کہتے ہیں اور یہ رقم دراصل وہ زائد رقم ہے جو بنک اموال کی حفاظت کے علاوہ پیش کرتا ہے۔ بنک اس فنڈ کی رقم کو اپنے استعمال میں لانا اور اس سے سرمایہ کاری کرتا ہے... کیا اس قسم کے بنک میں رقم جمع کرنا جائز ہے؟ (سائل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام جائز نہیں۔ کیونکہ یہ خالص سود ہے اور اس کی حقیقت یہ ہے کہ بنک کے فائدہ کے عوض صندوق کے اموال میں تصرف کرتا ہے اور وہ فائدہ صندوق (رکھنے والے) کو دے دیتا ہے اور بنک نے اس معلوم فائدہ کا نام معونہ (امداد) صرف فریب کاری، دھوکہ بازی اور سود کو چھپانے کے لیے رکھ لیا ہے۔ اور سود، سود ہی ہے خواہ لوگ اس کا کوئی بھی نام رکھ لیں... اور بد تو اللہ تعالیٰ ہی سے درکار ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

1 ج

محدث فتویٰ